



BACKGROUNDERS

Press Information Bureau

Government of India

عالمی توانائی کی منتقلی میں ہندوستان کا بڑھتا ہوا کردار

اہم نکات

قدرتی گیس کی پائپ لائنوں کا نیٹ ورک 25,400 کلومیٹر سے تجاوز کر چکا ہے، جس کے نتیجے میں ملک بھر میں سٹی گیس ڈسٹری بیوشن (سی جی ڈی) کی جغرافیائی احاطہ تقریباً 100 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔

ایستھنول سپلائی سال 2024-25 کے دوران پیٹرول میں ایستھنول کے آمیزے کی شرح 19.05 فیصد تک پہنچ گئی، جو 20 فیصد کے قومی ہدف کے قریب ہے۔

پردھان منتری اجولایوجنا (پی ایم یو وائی) کے تحت مستفید ہونے والے گھرانوں کی تعداد بڑھ کر 10.41 کروڑ ہو گئی ہے، جبکہ ایل پی جی سلنڈروں کی ریفیلنگ کی بڑھتی ہوئی شرح اس کے مسلسل استعمال کی عکاسی کرتی ہے۔

انڈیا انرجی ویک 2026 میں دنیا بھر کے متعلقہ فریقین توانائی کے تحفظ اور توانائی کی منتقلی سے متعلق اہم امور پر غور و خوض کے لیے اکٹھا ہوں گے۔

بدلتی ہوئی دنیا میں ہندوستان کی ناگزیر ضرورت

اقتصادی سرگرمیوں، سماجی ترقی اور انسانی فلاح و بہبود کے لیے توانائی ایک بنیادی ضرورت ہے۔ یہ صنعتی پیداوار، نقل و حمل، زراعت، صحت کی دیکھ بھال، ڈیجیٹل رابطے اور روزمرہ کی گھریلو ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں سے

ایک ہے اور خام تیل کا تیسرا سب سے بڑا صارف ہے۔ یہ نقل و حرکت، رسد اور صنعتی سرگرمیوں میں پٹرولیم کی مسلسل اہمیت کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی 2035 تک ہندوستان کی توانائی کی طلب تقریباً کسی بھی دوسری بڑی معیشت کے مقابلے میں تیزی سے بڑھنے کا امکان ہے۔ یہ بھی اندازہ لگایا گیا ہے کہ 2050 تک عالمی توانائی کی طلب میں اضافے میں ہندوستان کا حصہ 23 فیصد سے زیادہ ہوگا، جو کسی بھی ملک کے لیے سب سے زیادہ ہے۔

اس بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے ہندوستان نے پالیسی اصلاحات، بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور صاف توانائی کے راستوں کے ذریعے اپنے توانائی کے نظام کو مضبوط کرنے پر توجہ مرکوز کی ہے۔ جون 2025 میں ہندوستان نے اپنی کل نصب شدہ بجلی کی صلاحیت کا غیر حیاتیاتی ایندھن کے ذرائع سے حاصل کیا، جو پیرس معاہدے کے قومی سطح پر طے شدہ شراکت (این ڈی سی) کے تحت اپنے 2030 کے ہدف سے پانچ سال پہلے تھا۔ ہائیڈروکاربن کے شعبے میں اصلاحات، توانائی کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور قابل تجدید توانائی کی تیز رفتار ترقی اجتماعی طور پر اقتصادی ترقی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور عالمی توانائی منڈیوں میں ہندوستان کے ابھرتے ہوئے کردار کو فروغ دے رہی ہیں۔

ہائیڈروکاربن انرجی گورننس اور علاقائی اصلاحات

جیسا کہ ہندوستان کی توانائی کی مانگ میں اضافہ جاری ہے، اس کی توانائی کی منتقلی کی تاثیر کا انحصار نہ صرف بنیادی ڈھانچے اور صاف ستھرے ایندھن کی توسیع پر ہے، بلکہ توانائی ویلیو چین میں اس کی حکمرانی اور ریگولیٹری فریم ورک کی طاقت پر بھی ہے۔ سرمایہ کاری کو راغب کرنے، پروجیکٹ کی ٹائم لائنز کو کم کرنے اور قابل اعتماد توانائی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے واضح پالیسیاں، پیش گوئی کے قابل ضابطے اور ہموار منظوری کے عمل ضروری ہیں۔ اس پس منظر میں ہندوستان نے توانائی کی حکمرانی کو جدید بنانے اور اسے بازار کے بدلتے ہوئے حالات اور منتقلی کی ضروریات کے مطابق بنانے کے لیے اصلاحات کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔

ہندوستان کا ہائیڈروکاربن سیکٹر اپ اسٹریم، مڈ اسٹریم اور ڈاؤن اسٹریم حصوں میں پھیلا ہوا ہے۔ اوپر کی طرف کا حصہ تیل اور قدرتی گیس کی تلاش اور پیداوار سے متعلق ہے۔ مڈ اسٹریم طبقہ ایندھن کی نقل و حمل اور ذخیرہ اندوزی کا احاطہ کرتا ہے اور نیچے کی طرف والے حصے میں ریفاؤننگ اور تقسیم شامل ہے۔ ان شعبوں میں اصلاحات کا مقصد کارکردگی کو بہتر بنانا، سپلائی سیکورٹی کو بڑھانا اور صاف ستھرے توانائی کے نظام میں بتدریج منتقلی کی حمایت کرنا ہے۔

Hydrocarbons are chemical compounds made up of only carbon and hydrogen atoms. They are the main constituents of key energy sources such as crude oil, natural gas, LPG and CNG, and form the basis of many fuels used for power, transport and industry in everyday life.

اپ اسٹریم سیکٹر میں بہتری:

- آئل سیکٹر (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ترمیم ایکٹ، 2025: او آر ڈی اے (ترمیم) ایکٹ، 2025 طریقہ کار کو آسان بنا کر، مربوط توانائی کی ترقی کو قابل بنا کر اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مضبوط بنا کر ہندوستان کے اپ اسٹریم ریگولیٹری فریم ورک کو جدید بناتا ہے۔ اس اصلاح کا مقصد گھریلو تیل اور گیس کی پیداوار میں اضافہ کرنا، توانائی کی حفاظت کو بہتر بنانا اور ایک مستحکم، شفاف پالیسی ماحول کو فروغ دینا ہے۔
- پیٹرولیم اینڈ نیچرل گیس رولز، 2025: پیٹرولیم اینڈ نیچرل گیس رولز، 2025 تیل اور قدرتی گیس کی تلاش اور پیداوار کے لیے ایک جدید اور شفاف ریگولیٹری فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ یہ قواعد کاروبار کرنے میں آسانی کو مضبوط کرتے ہیں، ریگولیٹری یقین کو بہتر بناتے ہیں اور ہندوستان کے توانائی کی حفاظت کے مقاصد کی حمایت کرتے ہیں۔

او آر ڈی اے (ترمیم) ایکٹ، 2025 کے نفاذ اور پیٹرولیم اور قدرتی گیس رولز، 2025 کے نوٹیفکیشن سے اس شعبے میں بہتری آئی ہے۔ ہائیڈرو کاربن ایکسپلوریشن لائسنسنگ پالیسی کے تحت، 3.78 لاکھ مربع کلومیٹر سے زیادہ کے رقبے پر پھیلے 172 بلاکس مختص کیے گئے، جس سے تقریباً 4.36 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری ہوئی۔ زلزلے کے سروے، ڈرلنگ پروگراموں اور حکومت کی مالی اعانت سے چلنے والے اقدامات کے ذریعے ایکسپلوریشن کی سرگرمیوں میں تیزی آئی۔

وسطی اور زیریں شعبوں میں اصلاحات:

وسطی اور زیریں شعبوں میں اصلاحات شعبوں کی توجہ ایندھن کی نقل و حمل کو بہتر بنانے، قیمتوں میں شفافیت اور مارکیٹ تک رسائی بڑھانے پر رہی ہے۔

- انٹیگریٹڈ پائپ لائن ٹیرف (یو پی ٹی): یو پی ٹی، جسے 2023 میں ”ون نیشن، ون گرڈ، ون ٹیرف“ پالیسی کے تحت شروع کیا گیا تھا، گیس کی نقل و حمل کی لاگت میں علاقائی عدم مساوات کو دور کرنے کے لیے شروع کیا گیا تھا۔ یو پی ٹی نظام قومی گیس گرڈ میں نقل و حمل کے اخراجات کو معیاری بناتا ہے اور پہلے کے فاصلے پر مبنی ٹیرف ڈھانچے کی جگہ لے لیتا ہے۔ دسمبر 2025 تک، تقریباً 90 فیصد آپریشنل پائپ لائنیں یو پی ٹی کے تحت آتی ہیں، جس سے قدرتی گیس کی استطاعت اور مسابقت میں بہتری آتی ہے۔



بنیادی ڈھانچے کی توسیع کے ذریعے توانائی کی حفاظت کو مضبوط بنانا

حکمرانی میں اصلاحات کے ساتھ ساتھ ایندھن کی سپلائی چین، گیس کنیکٹیوٹی اور نقل و حرکت کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ملک بھر میں توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ اس سے توانائی تک رسائی میں اضافہ، نظام پر اعتبار میں بہتری اور صاف توانائی کے استعمال میں مدد ملی ہے۔

ایندھن اور گیس کا بنیادی ڈھانچہ:

- ملک بھر میں ایندھن کی خردہ تقسیم کانیٹ ورک 2014 میں تقریباً 52 ہزار آؤٹ لیٹس سے بڑھ کر 2025 تک ایک لاکھ سے زائد آؤٹ لیٹس تک پہنچ گیا، جس سے شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں آخری مرحلے (لاسٹ مائل) تک ایندھن کی دستیابی میں نمایاں بہتری آئی۔
- صاف ایندھن کے بنیادی ڈھانچے میں تیزی سے اضافہ دیکھا گیا، سی این جی اسٹیشنوں کی تعداد تقریباً 968 سے بڑھ کر 8,477 سے زیادہ ہو گئی اور پی این جی گھریلو کنکشن کی تعداد 25 لاکھ سے بڑھ کر 1.59 کروڑ سے زیادہ ہو گئی، جس سے صاف نقل و حرکت اور گھریلو توانائی کے استعمال کو فروغ ملا۔
- ون نیشن، ون گیس گرڈ تصور کے تحت، قدرتی گیس پائپ لائن نیٹ ورک کو 25,400 کلومیٹر سے زیادہ تک بڑھا دیا گیا ہے اور اضافی 10,459 کلومیٹر پائپ لائن زیر تعمیر ہے، جس سے پورے ہندوستان میں گیس کی نقل و حمل ممکن ہو گئی ہے۔

- انٹیکریٹڈ گیس گرڈ نے 100 فیصد سٹی گیس ڈسٹری بیوشن (سی جی ڈی) جغرافیائی کوریج، توانائی کی حفاظت کو مضبوط بنانے اور گیس پر مبنی معیشت کی طرف منتقلی کی حمایت کی ہے۔

پیٹرولیم مارکیٹنگ اور الیکٹرک نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے

- 2.71 لاکھ سے زیادہ پی او ایس ٹرینلز کی مدد سے 90,000 سے زیادہ خردہ آؤٹ لیٹس میں ڈیجیٹل ادائیگی کی سہولت فراہم کر کے پیٹرولیم مارکیٹنگ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا گیا۔
- گھر گھر ایندھن کی فراہمی کو بڑھانے کے لیے خاص طور پر دور دراز اور غیر محفوظ علاقوں میں 3,200 سے زیادہ فیول ٹینکروں کو منظور کیا گیا۔
- الیکٹرک نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع فاسٹر ایڈاپشن اینڈ مینوفیکچرنگ آف (ہائبرڈ اینڈ) الیکٹرک وہیکلز (ایف اے ایم ای) فیئر-II کے تحت ریٹیل آؤٹ لیٹس پر 8,932 ای وی چارجنگ اسٹیشنوں کے قیام کے ساتھ ساتھ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ذریعہ 18,500 سے زیادہ اضافی چارجنگ اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں۔

لاجسٹک اور روٹ کی سہولیات:

- سڑک کی حفاظت، آرام کی سہولیات اور لاجسٹک عملے کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے کے لیے 500 سے زیادہ اپنے گھریلو ٹرک ڈرائیوروں کے لیے راستے کی سہولیات قائم کی گئیں۔
- یکم نومبر 2025 تک، 1,064 مربوط توانائی اسٹیشنوں کو شروع کیا گیا، جو بڑے ٹرانسپورٹ کوریڈورز کے ساتھ روایتی ایندھن اور متبادل توانائی کے اختیارات بھی فراہم کرتے ہیں۔

صاف توانائی کی منتقلی اور کم کاربن طریقہ کار

توانائی تک رسائی اور بنیادی ڈھانچے کی توسیع ہندوستان کے توانائی کے نظام کے لیے فزیکل بنیاد فراہم کرنے کے ساتھ بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرتے ہوئے توانائی کے استعمال کی کاربن کی شدت کو کم کرنے کی طرف تیزی سے توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ اس لیے صاف توانائی کی منتقلی اور کم کاربن والے طریقہ کار توانائی کی حفاظت، اقتصادی ترقی اور آب و ہوا کے مقاصد کو متوازن کرنے کے لیے مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔

ہندوستان ایک متنوع نقطہ نظر کے ذریعے اپنی صاف توانائی کی منتقلی کو آگے بڑھا رہا ہے جو قابل تجدید توانائی کی توسیع کو متبادل اور کم کاربن والے ایندھن کے ساتھ جوڑتا ہے۔ ایتھنول کی ملاوٹ کے پروگرام کے نتیجے میں 2014 سے اب تک تقریباً 1.59 لاکھ کروڑ روپے کی زرمبادلہ کی بچت ہوئی ہے، 813 لاکھ میٹرک ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں کمی آئی ہے اور 270 لاکھ میٹرک ٹن خام تیل کا متبادل پیدا ہوا ہے، جو درآمدات پر انحصار اور اخراج کو کم کرنے میں حیاتیاتی ایندھن کے کردار کی عکاسی کرتا ہے۔

حیاتیاتی ایندھن روایتی ایندھن اور صاف ستھرے توانائی کے نظام کے درمیان ایک اہم پل بناتے ہیں، جو موجودہ گاڑیوں اور ایندھن کے بنیادی ڈھانچے میں بڑے پیمانے پر تبدیلیوں کے بغیر اخراج میں کمی کی اجازت دیتے ہیں۔ حیاتیاتی ایندھن کے ساتھ ساتھ، ہندوستان گرین ہائیڈروجن،

پائیدار ایندھن اور دیگر ابھرتی ہوئی کم کاربن والی ٹیکنالوجیز میں اقدامات کو بڑھا رہا ہے، جسے قابل تجدید توانائی کی صلاحیت میں تیزی سے ترقی اور گرڈ کی جدید کاری کی حمایت حاصل ہے۔ یہ کوششیں توانائی کی حفاظت اور اقتصادی ترقی کو یقینی بناتے ہوئے 2070 کے لیے ہندوستان کے خالص صفر اخراج کے ہدف کے مطابق ہیں۔

حیاتیاتی ایندھن (بایوفیولز) روایتی ایندھنوں اور صاف ستھرے توانائی کے نظاموں کے درمیان ایک اہم پل کا کام کرتے ہیں، جس سے موجودہ گاڑیوں اور ایندھن کے بنیادی ڈھانچے (انفراسٹرکچر) میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کیے بغیر اخراج میں کمی ممکن ہوتی ہے۔ حیاتیاتی ایندھن کے ساتھ ساتھ، بھارت گرین ہائیڈروجن، پائیدار ایندھنوں اور دیگر ابھرتی ہوئی کم کاربن والی ٹیکنالوجیز میں اپنے اقدامات کو وسعت دے رہا ہے، جسے قابل تجدید توانائی کی صلاحیت میں تیز رفتار ترقی اور گرڈ کی جدید کاری (ماڈرنائزیشن) کے ذریعے مدد مل رہی ہے۔ یہ کوششیں توانائی کی حفاظت اور معاشی ترقی کو یقینی بناتے ہوئے 2070 تک نیٹ زیرو (خالص صفر) اخراج کے ہندوستان کے ہدف سے ہم آہنگ ہیں۔

حیاتیاتی ایندھن پر قومی پالیسی 2018، جس میں 2022 میں ترمیم کی گئی تھی اس کے تحت پیٹرول میں 20 فیصد ایستھنول کی آمیزش کے ہدف کو 2030 سے آگے بڑھا کر ایستھنول سپلائی سال (ای ایس وائی) 2025-26 کر دیا۔ ایستھنول بلینڈڈ پیٹرول پروگرام کے تحت، 31 جولائی 2025 تک اوسط ایستھنول آمیزش 19.05 فیصد تک پہنچ گئی، جبکہ جولائی 2025 میں 19.93 فیصد حاصل کی گئی، جو کہ ہدف کی طرف مستقل پیش رفت کی نشاندہی کرتی ہے۔

توانائی کی منتقلی کے نتائج کا انحصار گھریلو سطح پر صاف ستھرے ایندھن کو اپنانے پر بھی ہے، خاص طور پر کھانا پکانے میں، جہاں روایتی ایندھن کا استعمال صحت اور ماحولیات پر اثرات مرتب کرتا ہے۔ اسی مناسبت سے، پردھان منتری اوجو یوجنا (پی ایم یو وائی) کے تحت کھانا پکانے کی صاف توانائی تک رسائی میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے، جس کے تحت جنوری 2026 تک مستفید کی تعداد تقریباً 10.41 کروڑ تک پہنچ گئی ہے۔ ایل پی جی (ایل پی جی) کوریج کی مکمل رسائی حاصل کرنے کے لیے حکومت نے مالی سال 2025-26 کے دوران مزید 25 لاکھ ایل پی جی کنکشنز جاری کرنے کی منظوری دی ہے، جس کے لیے ایک واحد 'محرومی کے ڈیکلریشن' (Deprivation Declaration) کے ذریعے اہلیت کے عمل کو آسان بنایا گیا ہے، تاکہ رسائی کو تیز تر اور زیادہ جامع بنایا جاسکے۔

ابتدائی رسائی سے آگے بڑھ کر صاف ستھرے ایندھن کے مستقل استعمال کو برقرار رکھنے کے لیے سستے داموں فراہمی کو یقینی بنانا انتہائی اہم ہے۔ سستے داموں فراہمی کو پی ایم یو وائی کے مستفیدین کے لیے سالانہ نو بار ری فل (دوبارہ بھرنے) تک، 14.2 کلو گرام کے سلنڈر پر 300 کی ٹارگٹڈ سبسڈی کے ذریعے یقینی بنایا جا رہا ہے۔ نتیجے کے طور پر ایل پی جی کے استعمال میں مسلسل اضافہ دیکھا گیا ہے، جس میں اوسط فی کس کھپت 2019-20 میں تقریباً تین ری فلز سے بڑھ کر مالی سال 2025-26 کے دوران 4.85 ری فلز سالانہ ہو گئی ہے، جو کھانا پکانے کے صاف ایندھن کو گہرائی سے اپنانے کی نشاندہی کرتی ہے۔

پائیدار ہوا بازی ایندھن (ایس اے ایف) اشارے کے مرکب کے اہداف: مرکزی حکومت نے بین الاقوامی پروازوں کے لیے ہوا بازی ٹربائن ایندھن میں ایس اے ایف کے لیے اشارے کے ملاوٹ کے اہداف 2027 سے 1 فیصد، 2028 سے 2 فیصد اور 2030 سے 5 فیصد مقرر کیے ہیں۔

انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ اپنی پانی پت ریفائری میں ایس اے ایف پروڈکشن کے لیے انٹر نیشنل سسٹین لیبلیٹی اینڈ کاربن سٹریٹجیکیشن (آئی ایس سی سی) کاربن آف سیٹنگ اینڈ ریڈکشن اسکیم فار انٹر نیشنل ایوی ایشن (کور شیا) سٹریٹجیکیشن حاصل کرنے والی پہلی ہندوستانی کمپنی بن گئی، جس کے بعد ایس اے ایف سپلائی کے لیے ایئر انڈیا کے ساتھ ایک مفاہمت نامہ ہوا۔

ہندوستان کی عالمی توانائی کی قیادت اور مستقبل کے لیے عزم

جیسے جیسے ہندوستان کی توانائی کی منتقلی آگے بڑھ رہی ہے، عالمی منڈی کی پیش رفت کو سمجھنے، نفاذ کے تجربات کے اشتراک اور توانائی کی حفاظت اور پائیداری پر اجتماعی رد عمل میں حصہ ڈالنے کے لیے بین الاقوامی توانائی فورموں کے ساتھ مشغولیت اہم ہو گئی ہے۔ ایک بڑی اور بڑھتی ہوئی توانائی استعمال کرنے والی معیشت کے طور پر ہندوستان توانائی کے تحفظ، تبدیلی کے طریقہ کار اور صاف ایندھن پر بین الاقوامی بات چیت میں حصہ لیتا ہے اور بڑے پیمانے پر نافذ کردہ گھریلو پروگراموں سے سیکھے گئے اسباق سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

گلوبل بائیو فیول الائنس (جی بی اے) اور جی 20 انرجی ٹرانزیشن ورکنگ گروپ جیسے فورموں میں ہندوستان کی شرکت توانائی کی منتقلی کے لیے ایک عملی اور جامع نقطہ نظر پر اس کے زور کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ مصروفیات حیاتیاتی ایندھن، متبادل ایندھن اور گیس پر مبنی نظاموں پر تبادلہ خیال کرنے اور مختلف قومی حالات کے تناظر میں سپلائی میں تنوع، پائیداری اور اخراج میں کمی سے متعلق امور کی جانچ کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔

رسمی کثیر جہتی فورمز کے علاوہ، انڈیا انرجی ویک حکومتوں، صنعت، مالیاتی اداروں اور ٹیکنالوجی فراہم کرنے والوں کے درمیان بات چیت کے لیے ایک بین الاقوامی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ تقریب موجودہ بین الاقوامی اور کثیر الجہتی تعاون کی تکمیل کرتے ہوئے توانائی کی منڈیوں، سرمایہ کاری، صاف توانائی کی ٹیکنالوجی اور عبوری راستوں پر منظم علم کے تبادلے کے فورموں کی حمایت کرتی ہے۔

انڈیا انرجی ویک (آئی ای ڈیلیو)

انڈیا انرجی ویک 2026 گوا میں 27 سے 30 جنوری 2026 تک منعقد ہو رہا ہے۔ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کے زیر اہتمام، یہ فورم عالمی توانائی کے مباحثوں کی تشکیل میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے کردار کو اجاگر کرتا ہے، خاص طور پر ابھرتی ہوئی اور ترقی پذیر معیشتوں کے نقطہ نظر سے۔ عالمی توانائی کی منڈیوں، جغرافیائی سیاست اور موسمیاتی تبدیلی کے لیے ایک اہم وقت پر منعقد ہونے والی اس تقریب میں 120 سے زائد ممالک کے شرکاء اور 6,500 سے زائد کانفرنس کے نمائندے شرکت کریں گے۔



2023 میں شروع ہونے والا انڈیا انرجی ویک عالمی توانائی ویلیو چین میں بین الاقوامی مکالمے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر تیار ہوا ہے۔ تقریب کے چوتھے ایڈیشن میں، وزیرائے توانائی، اعلیٰ رہنما، مالیاتی ادارے، بین الاقوامی تنظیمیں، ٹیکنالوجی فراہم کرنے والے اور تعلیمی ادارے توانائی کی حفاظت، سرمایہ کاری، پائیداری اور صاف توانائی کی منتقلی سے متعلق امور پر غور و فکر کرنے کے لیے اکٹھے ہوں گے۔ اس میں ابھرتی ہوئی اور ترقی یافتہ معیشتوں سے متعلق تناظر شامل ہوں۔

آئی ای ڈبلیو 2026 کانفرنس پروگرام اپنے اسٹریٹجک اور تکنیکی اجلاسوں کے ذریعے پالیسی سطح کے مباحثوں اور نفاذ پر مرکوز تبادلوں کو اکٹھا کرتا ہے۔ یہ بات چیت توانائی کے تحفظ، سرمایہ کاری کو متحرک کرنے، صاف توانائی کی منتقلی، ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز، توانائی کی مساوات اور توانائی ویلیو چین میں آپریشنل چیلنجز جیسے مختلف مسائل پر ہوگی۔ ان میں تیل اور گیس، قابل تجدید توانائی، ہائیڈروجن، حیاتیاتی ایندھن، کاربن کیپچر، بجلی کے نظام اور مستقبل کی نقل و حرکت شامل ہیں۔

ہندوستان کی بین الاقوامی شراکت داری اور دور اندیش توانائی کے مقاصد مل کر باہمی تعاون کے حل کے عزم کی نشاندہی کرتے ہیں، جو ترقیاتی ضروریات اور آب و ہوا کی کارروائی کے درمیان توازن قائم کرتے ہیں۔

حالیہ برسوں میں ہندوستان کے توانائی کے منظر نامے میں ایک اہم تبدیلی آئی ہے، جسے پالیسی اصلاحات، بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور ہدف شدہ صاف توانائی کی مداخلتوں کی حمایت حاصل ہے۔ ہائیڈرو کاربن گورننس، گیس کنیکٹیویٹی، ایندھن اور نقل و حرکت کے بنیادی ڈھانچے، حیاتیاتی ایندھن اور صاف کھانا پکانے میں پیش رفت نے توانائی تک رسائی کو بہتر بنایا ہے، نظام کی چمک میں بہتری آئی ہے اور اخراج کی شدت کو کم کیا ہے۔ یہ پیش رفت ایک منتقلی کے نقطہ نظر کی عکاسی کرتی ہے جو توانائی کی بڑھتی ہوئی طلب کا حل فراہم کرتے ہوئے پیمانے، عمل درآمد اور شمولیت پر زور دیتی ہے۔

وزارت پیٹرولیم اور قدرتی گیس:

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2209478®=3&lang=1>
<https://www.indiaenergyweek.com/>
<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=1896731®=3&lang=1>
<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2212948®=6&lang=1>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2096817®=3&lang=2>
https://sansad.in/getFile/annex/268/AU2859_W3x2Fj.pdf?source=pqars
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2208694®=3&lang=1>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2211769®=3&lang=2>
https://pngrb.gov.in/pdf/press-note/20251216_PR.pdf
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2200386®=3&lang=1>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2155110®=3&lang=2>
<https://www.pmuy.gov.in/index.aspx>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2208694®=3&lang=1>

وزارت خارجہ:

https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtl/37092/Launch_of_the_Global_Biofuel_Alliance_GBA

وزارت بجلی:

<https://powermin.gov.in/en/content/energy-transitions-working-group>

وزارت اطلاعات و نشریات:

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2094025®=3&lang=2>

عالمی بینک:

<https://openknowledge.worldbank.org/server/api/core/bitstreams/f983c12d-d43c-4e41-997e-252ec6b87dbd/content>

پیٹرولیم اور قدرتی گیس ریگولیٹری بورڈ:

https://www.pngrb.gov.in/pdf/TPIAs/HLC_20241028.pdf

آئی اوسی ایل:

<https://iocl.com/NewsDetails/59413>

آئی بی ای ایف:

<https://www.ibef.org/news/india-to-be-the-world-s-largest-driver-of-energy-demand-growth-by-2035-international-energy-agency-s-iea>

بھاری صنعتوں کی وزارت:

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1942506®=3&lang=2>

این سی ای آر ٹی:

<https://ncert.nic.in/textbook/pdf/kech203.pdf>

عالمی توانائی کی منتقلی میں ہندوستان کا بڑھتا ہوا کردار
